رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جلد ۲ | ۲۸ شہادت ۱۳۲۷ ہش | ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۶۷ ھ | ۲۸ اپریل ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۷ ماہ شہادت:- سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ضعف کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو بخار۔ کھانسی اور سر درد کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲½ "

قیمت

فی پرچہ :- ۱/۰

جب تک پاکستانی فوجوں کے کشمیر جانے کا فیصلہ نہ ہو کشمیر کے عوام سلامتی کونسل کی قرارداد سے مطمئن نہیں ہو سکتے

آج اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس میں مسئلہ کشمیر کے متعلق سلامتی کونسل کی قرارداد پر تبصرہ کرتے ہوئے آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چوہدری غلام عباس نے کہا کہ گو اس میں اور چینی نمائندے کی تجویز میں قدرے اختلاف ہے۔ لیکن پھر بھی جب تک ہندوستانی فوجوں کی تعداد کے متعلق کم سے کم کا اور پاکستانی فوجوں کے پہنچنے کا یقین نہ دلایا جائے۔ کشمیر کے عوام اس سے ہرگز مطمئن نہیں ہو سکتے۔

آپ نے کہا اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو گویا استصواب رائے عامہ اُن ظالموں کی نگرانی میں ہوگا۔ جنہوں نے نہایت ہی بہیمانہ مظالم توڑ کر لاکھوں مسلمانوں

راجوری میں آزاد فوجوں کے مظالم کی داستان آئینگر کا سفید جھوٹ ہے

— لاہور ——— نامہ نگار خصوصی کے قلم سے ——— ۲۷ اپریل

کو جلاوطن کیا۔ اور اُن کو بے رحمی سے قتل کیا۔

آپ نے کہا۔ اس انصاف کشی کی وجہ ہو سکتا ہے یہ ہو کہ روس کو کچھ دے دلا کر راضی کر لینا منظور ہو۔ یا ہندوستان کا روس سے ناطہ توڑنے کا ایک ذریعہ ہو تاہم اس تمام کردار میں امریکہ کے نئے طرز عمل اور برطانوی حکمت عملی کا دخل صاف دکھائی دیتا ہے۔

چوہدری غلام عباس نے کہا جموں و کشمیر میں ہندوستانی اور ڈوگرہ فوجوں کو مسلمانوں پر وحشیانہ بربریت روا رکھنے اور مظالم توڑنے کی اب بھی کھلی چھٹی ہے۔ راجوری کے نہتے مسلمانوں کی دردناک داستان اس کی زندہ شہادت موجود ہے۔

باقی رہا سلامتی کونسل کی اسلامی دنیا سے ہمدردیاں۔ اس کی پہلی مثال آپ کے سامنے فلسطین کی آ چکی ہے۔ اور کشمیر اس کا دوسرا مظاہرہ ہے۔

آئینگر کا بیان

بیان کے آخر میں چوہدری غلام عباس نے مسٹر آئینگر کے تازہ ترین بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ آپ نے آزاد فوجوں کے مظالم کی جو من گھڑت داستان بیان کی ہے۔ وہ یکسر بے بنیاد ہے۔ آپ نے کہا مسٹر آئینگر نے مسلم کانفرنس کے جس رکن کی شیخ عبداللہ کے ساتھ شمولیت کا ذکر کیا ہے۔ وہ مسلم کانفرنس کا غدار ہے۔ اور تین سال سے ہمارے زمرے سے باہر جا چکا ہے۔ اس کی غداری کا اندازہ اس کے ایک عمل سے کر لیجئے۔ کہ کشمیر کے گذشتہ انتخابات میں اس نے ڈوگرہ مہاراج سے پانچ ہزار روپیہ لے کر ہمارے خلاف انتخاب لڑا تھا۔

آپ نے کہا۔ شیخ عبداللہ کا یہ کہنا بھی خلاف واقعات ہے۔ کہ کشمیر کے مسلمانوں کی موجودہ بیداری کا باعث نیشنل کانفرنس ہے۔

سندھ اسمبلی کی لیگ پارٹی کے نئے لیڈر پیر الٰہی بخش

کراچی ۲۷ اپریل:- آج صبح سندھ اسمبلی کی لیگ پارٹی نے اپنے خاص اجلاس میں مسٹر محمد ایوب کھوڑو کی جگہ پیر الٰہی بخش کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا میر غلام علی تالپور ڈپٹی لیڈر منتخب ہوئے۔ آج صبح قاضی فضل اللہ وزیر سول سپلائی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ گویا سردست اب سندھ کی وزارت صرف دو ارکان پر مشتمل ہے۔ شیخ غلام حسین ہدایت اللہ اور پیر الٰہی بخش وزارتی صورت حالات کے متعلق قائد اعظم سے ملاقات کر رہے ہیں۔

شرق اردن کی فوجیں فلسطین میں داخل ہو گئیں

بیت المقدس ۲۷ اپریل:- فلسطین سے برطانوی نگرانی کے ختم ہونے میں اب صرف ۱۸ دن باقی رہ گئے ہیں۔ عرب فوجوں نے فلسطین پر قبضہ کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ شرق اردن نے عملی طور پر اس کی ابتدا کر دی ہے۔ .... چنانچہ شرق اردن کی فوجیں یہودیوں کے خلاف باقاعدہ اعلان جنگ کرنے کے بعد فلسطین کی حدود میں داخل ہو گئی ہیں اور بیت المقدس سے کئی میل کے فاصلہ پر ایک قصبہ پر قابض ہو گئی ہیں۔

"زراعتی لحاظ سے پاکستان ایشیا کا سب سے ترقی یافتہ ملک ہے" (قائد اعظم)

کراچی ۲۷ اپریل:- قائد اعظم نے ایک تقریر کے دوران میں فرمایا۔ حکومت پاکستان تجارت اور کاروبار میں زیادہ سے زیادہ آزادی دینا چاہتی ہے۔ پاکستان زراعتی لحاظ سے ایشیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک ہے امید ہے کہ جلد وہ صنعتی لحاظ سے بھی کافی ترقی کرے گا۔ پاکستان کے تاجروں کو چاہیئے کہ وہ ان ممالک کو زیادہ سے زیادہ مال بھیجیں۔ جن کی کرنسی مضبوط ہے۔

کشمیر کی تازہ صورت حالات

تراڑکھل ۲۷ اپریل:- معلوم ہوا ہے۔ کہ پونچھ میں محصور ہندوستانی فوج پر ہمارے دباؤ کو کم کرنے کے لئے ہندوستانی دستوں نے پھر کوشش کی لیکن ہماری فوج نے انہیں شدید نقصان پہنچا کر پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ نوشہرہ کے محاذ پر ہندوستانی فوج نے ہماری کچھ چوکیوں پر حملہ کیا۔ لیکن جس سے شدید جانی اور مالی نقصان ہوا آخر اسے پسپا ہو کر پیچھے ہٹنا پڑا۔

پاکستان کشمیر اور حیدر آباد — پنڈت نہرو کی نظر میں

بمبئی ۲۷ اپریل:- پنڈت نہرو نے ایک تقریر میں ہندوستان اور پاکستان کو دوبارہ ایک کرنے کی کوشش کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ یہ کوشش ان مصائب کو اور زیادہ بڑھا دے گی۔ جن سے گذشتہ چند ماہ سے ہم دوچار ہیں۔ انڈین یونین پاکستان سے دوستانہ تعلقات رکھنے کی کوشش کرے گی۔ تاکہ دونوں ممالک ایک دوسرے کو سمجھ سکیں۔ اور بین الاقوامی معاملات میں نمایاں حصہ لے سکیں۔ آپ نے مسئلہ کشمیر کے متعلق سکیورٹی کونسل کی قرارداد کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اس قرارداد کی بعض دفعات پر عمل کرنا ان وعدوں کے منافی ہے۔ جو ہم کشمیر سے کر چکے ہیں۔ آپ نے حیدر آباد کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہم اپنے علاقے میں ایسی آزاد ریاستیں برداشت نہیں کر سکتے۔ جو بیرونی ممالک سے آزادانہ تعلق رکھنا چاہیں۔

قائد اعظم صرف پاکستان کا تیار کردہ کپڑا استعمال کریں گے

کراچی ۲۷ اپریل:- مسٹر غلام محمد وزیر خزانہ پاکستان نے ایک تقریر میں ہاتھ سے کپڑا تیار کرنے کی صنعت کو فروغ دینے پر زور دیا۔ اور کہا کہ دیہات کی عورتوں کو بالخصوص اس صنعت میں حصہ لینا چاہیئے۔

آپ نے بتایا کہ قائد اعظم، مسٹر لیاقت علی خان اور بیگم لیاقت علی خان نے صرف پاکستان کا تیار کردہ کپڑا استعمال کرنے کے عہد پر دستخط کر دیئے ہیں۔

روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل۔ ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر میکلیگن روڈ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل لاہور
۲۸ اپریل سنہ ۱۹۴۸ء

حیدرآباد

بمبئی کے اخبار نویسوں کی یونین میں پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند یونین نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ اگر ریاستی عوام کی جان و مال کو رضاکاروں کی وجہ سے خطرہ درپیش ہو تو آیا ہند یونین حیدر آباد ریاست میں دخل اندازی کرے گی؟ جواب دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ

"ریاست حیدر آباد کے معاملہ کے متعلق ہند یونین کا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے۔ کہ "الحاق کا سوال نہیں نہ ریاست میں ذمہ دار حکومت کا سوال ہے اگرچہ یہ اہم سوالات ہیں۔ بلکہ حقیقی سوال یہ ہے کہ حیدر آباد میں ایک خاص طبقہ ہند یونین کے خلاف معاندانہ افعال کا مرتکب ہو رہا ہے۔ ہمیں یہ علم نہیں کہ آیا یہ طبقہ حکومت کی نمائندگی کرتا ہے؟ ہمیں یہ علم نہیں کہ ریاست اس کا انسداد کرنے کے ناقابل ہے؟ یا ہو سکتا ہے۔ کہ حکومت اس کا انسداد نہیں کرنا چاہتی۔ اگر حکومت حیدر آباد اس کا انسداد نہیں کر سکتی۔ تو اس کے انسداد کے لئے اور اقدام لئے جائیں گے"

پنڈت جی نے اپنے اس بیان میں وہ معاندانہ افعال نہیں بتائے۔ جن کا یہ فریق مرتکب ہو رہا ہے اگرچہ پنڈت جی نے اپنے جواب میں اس فریق کا نام نہیں لیا۔ لیکن چونکہ سوال میں رضاکاروں [illegible] گیا ہے۔ اس لئے یقیناً پنڈت جی کا فریق سے مطلب رضاکار ہی ہیں۔

پنڈت جی کو چاہیئے تھا کہ ان خاص معاندانہ افعال کا جن کے رضاکار ہند یونین کے خلاف مرتکب ہو رہے ہیں ذکر ضرور کرتے تاکہ دنیا کو حقیقت حال معلوم ہو جاتی۔ اور دنیا یہ سمجھ سکتی۔ کہ ہند یونین کا ریاست حیدر آباد سے حقیقی جھگڑا کیا ہے۔ کیونکہ پنڈت جی کے خیال کے مطابق الحاق اور ذمہ دارانہ حکومت گو اہم معاملات ہیں۔ مگر اتنے اہم نہیں جتنا کہ رضاکاروں کے وہ معاندانہ افعال ہیں۔ جن کے وہ ہند یونین کے خلاف مرتکب ہو رہے ہیں۔

جہاں تک ہم نے اس معاملہ پر غور کیا ہے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہند یونین کو رضاکاروں کے خلاف اس لئے غصہ ہے۔ کہ ان رضاکاروں کی وجہ سے ریاست میں وہ بد امنی اور فساد رونما نہیں ہو سکا۔ جو بدامنی ریاست کے کانگرسی اور کمیونسٹ ہند یونین کی شہ پر وہاں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اور جس کا ہند یونین فائدہ اٹھا کر خود ریاست پر قبضہ کر سکتی۔ چونکہ ان رضاکاروں کی وجہ سے ہند یونین اپنی ریشہ دوانیوں میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ اور ریاست میں اب تک امن قائم ہے۔ جو صورت حال اس کے ارادوں اور مفاد کے خلاف ہے۔ اس لئے پنڈت جی کی نظر میں بھی رضاکاروں کا معاملہ الحاق اور ذمہ دار حکومت سے بھی زیادہ اہم ہو گیا ہے۔

ہند یونین کا اصل مدعا تو یہ ہے کہ ریاست کو بالکل مٹا دیا جائے۔ اور جس طرح اس نے دوسری ہندی ریاستوں پر ناجائز اور اعلان آزادی کے مفہوم کے سراسر خلاف دباؤ ڈال کر ان کو اپنے آپ میں مدغم کر لیا ہے۔ اسی طرح حیدر آباد کو بھی ہضم کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ یہ ایک بہت بڑا لقمہ ہے۔ جس کو نگل جانا اتنا آسان نہیں اس لئے ہند یونین طرح طرح کے بہانے پیدا کر رہی ہے۔ تاکہ اس لقمہ کو اس طرح سمو چا نگل سکے کہ شکم میں جا کر کسی خلل کا باعث نہ ہو۔

پچھلے دنوں رضاکاروں کے لیڈر مسٹر رضوی سے منسوب ایک ایسے بیان کی اشاعت کی گئی تھی۔ کہ کوئی بھی انسان خواہ کتنا عقل و خرد سے عاری ہو چکا ہو۔ ویسا بیان نہیں دے سکتا۔ خود پنڈت نہرو نے اس بیان پر تبصرہ کرتے وقت شبہ کا اشارہ فرمایا تھا۔ لیکن اس کے باوجود کہ اس بیان کی تصدیق مشکوک تھی۔ اسی بنا پر ہند یونین کے بڑے بڑے لیڈروں نے جن میں مسٹر کرپلانی مولانا آزاد اور مسز ارونا آصف علی جیسی ہستیاں بھی شامل ہیں۔ بہت شور و غوغا کیا تھا۔ جس کا مفہوم یہی تھا۔ کہ ریاست کو ہندی فوج سے تاخت و تاراج کیا جائے۔ خود پنڈت جی نے اب تو صاف صاف الفاظ میں ریاست کے ساتھ جنگ کا اعلان ہی فرما دیا ہوا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہند یونین ریاست حیدر آباد کے ساتھ اب وہی سلوک کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ جو اس بھیڑیے نے بھیڑ کے بچے کے ساتھ کیا۔ جس کو دلائل سے تو وہ قائل نہ کر سکا تھا۔ مگر جس کی لاٹھی اسی کی بھینس کے اصول کے مطابق اسکو چیر پھاڑ کیا تھا۔

مسٹر کھوڑو

آج کی سب سے زیادہ افسوسناک خبر مسٹر محمد ایوب کھوڑو وزیر اعظم سندھ کی برطرفی کی خبر ہے۔ ہز ایکسی لنسی گورنر سندھ نے ہز ایکسی لنسی گورنر جنرل پاکستان کے زیر ہدایت آپ کو پاکستان کی وزارت عظمےٰ سے علیحدہ کر دیا ہے۔ حکم برطرفی میں کہا گیا ہے۔ کہ آپ کے خلاف بدنظمی اپنے فرائض کی ذمہ داریوں کی سرانجام دہی میں انتہائی نامناسب روش اور رشوت ستانی کے قطعی ثبوت مہیا کئے جا چکے ہیں۔ ان الزامات کی ایک جوڈیشل ٹریبونل میں تحقیقات ہوگی۔ جس میں آپ کو اپنی پوزیشن کو واضح کرنے کا موقعہ حاصل ہوگا۔

خواہ یہ الزامات پایہ ثبوت کو پہونچیں یا نہ پہونچیں۔ ایک بات میں تو کچھ شبہ نہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ پاکستان کی صوبائی حکومتوں کے ارباب حل وعقد اس خلوص، جانفشانی بے غرضی اور حب الوطنی کے جذبے سے کام نہیں لے رہے۔ جس جذبہ کی اس وقت اس نوزائیدہ ملک کو اشد ضرورت ہے۔ اور اس طرح وہ گویا اس نازک اور ننھے پودے کی جڑیں اپنے ہاتھ سے اکھاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ لوگ نہ صرف یہ کہ پاکستان کی ہی کوئی خدمت نہیں بجا لا رہے۔ بلکہ اس لحاظ سے کہ وہ طاقتیں جو پاکستان کو مٹانے پر تلی ہوئی ہیں ان کا ہاتھ مضبوط کر رہے ہیں۔ بیرونی طاقتوں کو نظر انداز بھی کر دیا جائے۔ تو اندرونی فسادی طاقتیں تو ضرور ان کی اس عاقبت نا اندیشی سے آزاد ہو جائینگی۔ اور عوام کو بھڑکا کر ملک کو ایک ایسی انارکی کے پنجہ میں گرفتار کر دیں گی۔ کہ جس سے چھٹکارا پھر ناممکن ہو جائے گا۔

کیا ہماری صوبائی حکومتوں کے ارباب حل وعقد اس واقعہ سے عبرت حاصل کریں گے؟ ہم مانتے ہیں کہ آپ کے بعض ذاتی اور بعض سیاسی دشمن آپ کے خلاف الزام تراشی کر کے آپ کی پوزیشن کو خراب کرتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ ہم اسکو سو فیصدی بھی درست ماننے کے لئے تیار ہیں لیکن اگر آپ کے دشمن موجود ہیں۔ تو ایسی صورت میں تو آپ کو اور بھی محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔ اور سے

آں را کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

پر عمل پیرا ہونا لابدی ہے۔ کیونکہ جب دشمن تاک میں لگا ہو۔ تو آپ کی ذرا سی چوک سے [illegible] وہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریگا۔ اور اگر ذرا سا بھی ثبوت آپ کے خلاف اس کے ہاتھ میں آجائے گا۔ تو اسکو آپ کے برخلاف استعمال کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔ وما علینا الا البلاغ

گنگا رام ہسپتال اور ڈی۔ اے۔ وی کالج

گنگا رام ہسپتال کے متعلق اخبارات میں کہا گیا ہے۔ کہ بعض غیر مسلم اپنا اسباب لینے کے لئے مشرقی پنجاب سے آتے ہیں۔ وہ ہسپتال کا سامان بھی لاد کر لے جا رہے ہیں۔ اور یہ موقعہ ان کو اس لئے ملتا ہے۔ کہ وہاں غیر مسلم پناہ گزینوں کا کیمپ ہے۔ ڈی۔ اے۔ وی کالج کا سامان جس طرح وہاں سے اٹھا لیا گیا ہے۔ اور عمارت کو جو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ وہ بھی اسی وجہ سے ہوا ہے۔ کہ وہاں غیر مسلموں کا کیمپ رہا ہے۔ اگر تو ہسپتال اور کالج کا سامان کسی معاہدہ کے مطابق اٹھایا گیا ہے۔ اور اٹھایا جا رہا ہے۔ تو پھر تو جائے اعتراض نہیں۔ لیکن اگر یہ حرکت حکومت اور اس کے کارپردازوں کی غفلت کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اور ہو رہی ہے۔ تو یقیناً اس سے بڑھ کر کوئی افسوسناک امر نہیں۔ سائنس اور ہسپتال کا سامان تو ہمارے خیال میں منتقل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اگر ایسا ہو سکتا تو مشرقی پنجاب کے کالجوں اور ایسے دیگر اداروں کا اس قسم کا سامان جو مسلمان وہاں چھوڑ آئے ہیں۔ وہ بھی مسلمانوں کو ملنا چاہیئے۔

در اصل یہ جو کچھ بھی ہوا ہے غیر مسلموں کی ہوشیاری اور ہماری بے پرواہی کی وجہ سے ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

اس ضمن میں یہ امر بھی قابل غور ہے کہ اب جب ڈی۔ اے۔ وی کالج کی عمارت تعلیم الاسلام کالج قادیان کو دی گئی ہے۔ تو سامان تو کیا دروازوں کے چوکھٹ بھی ندارد ہیں اور عمارت کو اتنا عظیم الشان نقصان پہنچایا گیا ہوا ہے۔ کہ لاکھوں روپیہ اس نقصان کو پورا کرنے کے لئے درکار ہے۔ حالانکہ قادیان میں جو عمارت تعلیم الاسلام کالج کی اپنی تھی۔ وہ نہایت شاندار تھی۔ اور بجنسہ غیر مسلموں کے قبضہ میں دی گئی ہے۔ اور لاکھوں روپیہ کا سامان بھی ساتھ ہی ان کے قبضہ میں چلا گیا ہے۔ اس کے عوض میں جو عمارت کالج کو دی گئی ہے۔ وہ وسیع مرمت کے بغیر کالج کے استعمال میں نہیں آسکتی۔

حافظ نور الٰہی صاحب کی وفات

قادیان میں پہلے درویش کا وصال

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رتن باغ لاہور

قادیان سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے۔ کہ حافظ نور الٰہی صاحب سکنہ ریاست بہاولپور جو خدمت مرکز کے تعلق میں قادیان گئے ہوئے تھے۔ اور جن کی بیماری کے ایام میں میری طرف سے الفضل میں دعا کی تحریک شائع ہوئی تھی۔ وہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حافظ صاحب مرحوم بہت مخلص اور سرگرم احمدی تھے۔ اور دعاؤں اور نوافل کی ادائیگی میں خاص شغف رکھتے تھے اللہ تعالےٰ انہیں جنت میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے درخواست کر رہا ہوں۔ کہ وہ خاص حالات میں اس جمعہ کی نماز کے بعد حافظ صاحب مرحوم کا غائبانہ جنازہ پڑھائیں۔ یہ پہلا درویش ہے۔ جو گزشتہ فسادات کے بعد قادیان میں خدمت مرکز کی غرض سے بیٹھا ہوا خدا کے حضور حاضر ہوا ہے۔

جلسہ مستورات

موزرخہ ۲ مئی بروز اتوار ۵ بجے شام رتن باغ میں لجنہ اماء اللہ کا ایک جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں لاہور کی جنرل صدر اور سیکرٹری کا انتخاب ہوگا۔ لاہور کی لجنات کے تمام حلقہ جات سے درخواست ہے کہ وہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں (جنرل سیکرٹری)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ کلام

بٹھانہ مسند پہ پاس اپنے نہ دے جگہ اپنی انجمن میں
یہ میرا دل تو مرا ہی دل ہے اسے تو رہنے دے میرے تن میں

نہ ہو میسر جو حریت تو ہے بے وطن آدمی وطن میں
قفس قفس ہی رہیگا پھر بھی ہزار رکھو اسے چمن میں

جو دل سلامت رہے تو عالم کا ذرّہ ذرّہ ہے مسکراتا
ہزار انجم نظر ہیں آتے ہزار پیوند پیرہن میں

جسے نوازے خدا کی رحمت اسی میں سب خوبیاں ہوں پیدا
غزال لاکھوں ہیں اور بھی تو ہے بات کیا آہوئے ختن میں؟

ہوا جو مکّہ میں نور پیدا اسی کو مکہ نے دور پھینکا
کبھی ملی ہے نبی کو عزّت بتا تو اے معترض وطن میں؟

ہیں رنگ رلیاں منا رہے لوگ ساغر مے چھلکا رہے ہیں
وہ لطف انکو کہاں میسر ملا جو مجھ کو تری لگن میں

تری محبت ہے میرے دل میں مری محبت ہے تیرے دل میں
زبان میری ترے تصرف میں بات تیری مرے دہن میں

مقابلہ دین مصطفےٰ کا یہ دیگر ادیان کیا کرینگے
ہیں مردہ نبیوں کے مردہ مذہب لپیٹ رکھو انہیں کفن میں

نظر یہ ظاہر ہے عاشقوں اور بالداروں کا حال یکساں
وہ مست رہتے ہیں اپنی دھن میں یہ مست رہتے ہیں اپنے دھن میں

ہزاروں کلیاں چٹک رہی ہیں ہزاروں غنچے مہک رہے ہیں
نسیم رحمت کی چل رہی ہے چمن چمن میں چمن چمن میں

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کے متعلق گزارش

از مکرم جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب

بزرگان اور برادران جماعت احمدیہ نے گزشتہ دنوں میں اپنے سکول کے متعلق انسپکٹر صاحب ملتان ڈویژن کے تعریفی کلمات اخبار الفضل میں ضرور پڑھے ہونگے۔ اسی طرح ایڈیٹر صاحب الفضل نے بھی ایک مقالہ افتتاحیہ لکھ کر احباب جماعت کو تحریک کی ہے۔ کہ وہ اپنے بچوں کو یہاں تعلیم کے لئے بھجوائیں۔

بے شک اخلاص اور سلسلہ سے وفا کا تقاضا تو یہی ہے۔ کہ احمدی بچے بہر حال اپنے ہی سکول میں پڑھیں۔ خواہ ہمارا تعلیمی معیار بلند نہ بھی ہو۔ مگر میں تحدیث بالنعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں۔ کہ سکول ہذا کا معیار تعلیم اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے امتیازی طور پر بلند اور جاذب نظر ہے۔ تمام کے تمام اساتذہ نہایت محنت و دیانتداری۔ محبت اور اخلاص کے ساتھ نہ صرف سکول کے معین تعلیمی اوقات میں ہی طلباء کو تعلیم دیتے ہیں۔ بلکہ کئی کئی گھنٹے کمزور طلباء کو زائد وقت دیکر ان کی کمی کو پورا کرتے ہیں۔ اور یہ زائد وقت بلا اجرت و معاوضہ دے رہے ہیں۔

میرا دل اپنے رفقا کار کے لئے جذبہ احسانمندی سے لبریز ہے۔ چنیوٹ میں باوجود اس کے کہ انتہائی گرانی رہی ہے۔ باوجود اس کے کہ اساتذہ کو بعض اوقات کئی کئی فاقے بھی آ گئے ہیں۔ مگر انہوں نے صدق و وفا کا اعلےٰ درجہ کا نمونہ دکھایا۔ ان میں سے ایسے بھی اساتذہ ہیں جنہوں نے اپنی کوششوں سے حاصل کردہ گندم بورڈرز کے لئے ساری کی ساری دے دی۔ اور بسا اوقات اپنا تیار شدہ کھانا سارے کا سارا بورڈنگ ہوس کے بچوں کو دے دیا۔ اور خود وہ اور ان کے بیوی بچے فاقہ سے رہے۔ ایسی محبت کرنے والے اساتذہ بہت کم دیکھنے میں آتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ان اساتذہ میں سے اکثر نے مسیح پاک علیہ وعلیٰ مطاعہ وعلیٰ آلہما الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء پاک سے بالواسطہ اور بلاواسطہ تربیت پائی ہے۔ اس لئے میں بلا خوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ وہ تمام بچے جو اس سکول سے دور رہیں۔ وہ کئی قسم کی برکات سے محروم ہیں۔

ایک خصوصیت اس سکول کی یہ ہے کہ درسی کتب پر روپیہ ضائع نہیں کیا جاتا۔ صرف بہت اشد ضروری اور وہی کتب جن کے بغیر گزارہ ہی نہیں طلباء کو خریدنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اور ایسی کتب کی تعیین ہم خود کرتے ہیں۔ باقی کتابوں کی کمی اساتذہ خود اس طرح پوری کرا دیتے ہیں کہ اسباق کو مختلف کتب کی مدد سے نہایت محنت و عرق ریزی سے تیار کر کے طلباء کو مضامین اچھی طرح ذہن نشین کرا کے پھر نوٹ لکھا دیتے ہیں۔

گزشتہ سال قادیان کے ڈی۔ اے وی سکول اور طفل والہ خالصہ ہائی سکول کے عملہ نے حصہ ہائی کے لئے جن کتب کا خریدنا طلباء کے لئے لازمی کیا تھا۔ ان کی قیمت مبلغ ۸۸ روپے فی طالب علم تھی۔ اس کے مقابل میں ہمارے طلباء نے سال بھر کی کاپیاں خریدنے کے بعد کل رقم جو صرف کی وہ زیادہ سے زیادہ ۲۰ روپے تھی۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ کس طرح والدین کا روپیہ یہاں بچایا جاتا ہے۔ تاکہ وہ اپنے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کا موجب ہو سکیں۔ الغرض موجودہ اقتصادی زبوں حالی جس کفایت کی مقتضی ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اسکو ہر وقت مدنظر رکھا جاتا ہے۔ بورڈنگ کے اخراجات کو بھی ہر طرح کم رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

قادیان کی آئندہ آبادی کیسی ہوگی؟

از مکرم مظہر حسین صاحب احمدی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

ہم نے کشف میں دیکھا کہ قادیان ایک بڑا عظیم الشان شہر بن گیا۔ اور انتہائی نظر سے بھی پرے تک بازار نکل گئے۔ اونچی اونچی دو منزلی یا چو منزلی یا اس سے بھی زیادہ اونچے اونچے چبوتروں والی دوکانیں عمدہ عمارت کی بنی ہوئی ہیں۔ اور موٹے موٹے سیٹھ بڑے بڑے پیٹ والے جن سے بازار کو رونق ہوتی ہے بیٹھے ہیں اور ان کے آگے جواہرات اور لعل اور موتیوں اور ہیروں روپیوں اور اشرفیوں کے ڈھیر لگ رہے ہیں۔ اور قسما قسم کی دکانیں خوبصورت اسباب سے جگمگا رہی ہیں۔ یکے۔ بگھیاں۔ ٹم ٹم۔ فٹن پالکیاں۔ گھوڑے۔ شکرمیں۔ پیدل اس قدر بازار میں آتے جاتے ہیں۔ کہ مونڈھے سے مونڈھا بھڑ کر چلتا ہے۔ اور راستہ بمشکل ملتا ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۴۳۹)

ہمارا ایمان ہے کہ ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا۔ کہ قادیان کا اصل نقشہ مذکورہ بالا نقشے کے مطابق ہوگا۔ یہ تو بہت ممکن ہے کہ زمین و آسمان ٹل جائیں مگر یہ ہرگز ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ پورا نہ ہو۔

آج بیشک ہمارا مقدس و محبوب مرکز ہم سے جدا ہے۔ مگر وہ دن دور نہیں جب قادیان ایک عظیم الشان شہر بنے گا۔ اور ہم سب بچھڑے ہوئے پروانے اپنی حقیقی شمع کے ارد گرد جمع ہو جائیں گے۔ آمین۔

اس میں شک نہیں کہ ہر وہ شخص جو احمدی کہلاتا ہے۔ ضرور اس کے دل میں قادیان کی محبت پائی جاتی ہے۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ ہم اپنے اندر سستی اور غفلت پیدا کر لیں اور یہ انتظار کرنے لگیں۔ کہ خدا بغیر ہماری کوششوں کے ہی اپنے وعدے پورے کر دے گا۔ ایسے شخص خدا تعالیٰ کی آزمائش کرنا چاہتے ہیں۔ قادیان کی ترقی کے متعلق جو کچھ حضرت اقدس نے فرمایا ہے۔ وہ تو ضرور پورا ہوگا۔ کہ خواہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں یا نہ۔ مگر بہرحال ہمارا ایمان ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ وہ خدا جس نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں ہزاروں نشان دکھلائے۔ وہ پھر قادیان کو آباد کرے گا۔ اور اس کو بڑی عظمت دے گا۔ اور اس کو ساری دنیا کا اسلامی مرکز بنائے گا۔ اور جو کچھ اس نے اپنے مسیح سے کہا ہے سب پورا کرے گا۔ آمین۔

چنانچہ ہمارے پیارے و مقدس امام حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کا تازہ ارشاد جماعت احمدیہ کے نام حسب ذیل ہے

خدا تو قادیان ضرور ہمیں دے گا۔ لیکن ہمارا اصل مقصد قادیان لے لینا نہیں ہے۔ ہمارا اصل کام لوگوں کے دلوں کو فتح کرنا ہے۔ اگر یہ کام ہم نے نہ کیا۔ تو ان ظاہری چیزوں میں رکھا ہی کیا ہے۔ خدا کے وعدے بھی ان ہی لوگوں سے پورے ہوا کرتے ہیں۔ جن کے دل صاف ہوں۔ اگر تم اپنی اصلاح کر لو۔ تو خدا آپ قادیان واپس لے دے گا۔ اگر تم نے اپنی اصلاح نہ کی۔ تو خدا جھنجھوڑ کر تمہاری اصلاح کرے گا۔ خدائی تدبیریں غیر معین ہوتی ہیں۔ ہمیں نہیں معلوم اس نے ہمارے لئے کون سا راستہ مقدر کر رکھا ہے۔ مقدم چیز یہی ہے کہ انسان دینی فکر کرے۔ اگر اپنی اصلاح کرے۔ تو دنیا کی اصلاح آپ ہی آپ ہو جائے گی۔ انسانی نظر محدود ہوتی ہے۔ اس کی نظر کبھی قادیان کی طرف اٹھتی ہے کبھی مکہ کی طرف اٹھتی ہے۔ کبھی مدینہ کی طرف اٹھتی ہے۔ لیکن اگر نہیں اٹھتی تو اپنے دل کی صفائی کی طرف نہیں اٹھتی۔ پھر فرماتے ہیں:-

حالانکہ اصل چیز یہی ہے۔ کہ خود انسان کا دل کعبہ بن جائے اگر دل کے اندر بستور دنیا کی ملونی باقی رہے۔ تو مکہ چھوڑ اگر عرش بھی مل جائے۔ قادیان بھی مل جائے۔ تو وہ تمہیں فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ صحابہ نے اس نکتہ کو سمجھ لیا تھا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ انہوں نے مکہ فتح بھی کر لیا۔ لیکن وہ مکہ میں ہی نہیں بیٹھے رہے۔ بلکہ دنیا میں پھیلتے چلے گئے۔ اور اپنی جد و جہد کو جاری رکھا وہ سمجھتے تھے۔ کہ ہمارا مقصد صرف مکے کا فتح کرنا نہ تھا بلکہ دنیا کے قلوب میں صفائی پیدا کرنا ہے۔ ظاہری چیزوں کی طرف جانا موقوفی ہوتی ہے۔ اپنے اصل مقصد کو اپنے سامنے رکھو۔ اپنے قلوب میں صفائی پیدا کرو اور دنیا کے قلوب کو پاکیزہ بنانے کی کوشش کرو پھر دیکھو کہ خدا کس طرح قادیان لیکر دیتا ہے۔

(الفضل ۲۷ مارچ ۴۸ء صفحہ ۵) پس حضور نے جو کچھ فرمایا ہے جماعت کو چاہیئے کہ بسر و چشم اس کو عملی جامہ پہنائے۔ صرف قادیان قادیان کرنے سے کچھ نہ بنے گا۔ جب تک ہم قادیان کو لینے کا بہترین ذریعہ اختیار نہ کریں اور اپنی ساری زندگی قادیان لینے کے لئے نہ صرف کر دیں۔ اور اس وقت تک دم نہ لیں۔ جب تک قادیان ہمیں واپس نہ ملے۔ اگر قادیان کو حاصل کرنا ہے تو ضروری ہے۔ کہ حضور کے مندرجہ بالا قیمتی الفاظ کو نہ صرف پیش نظر رکھیں۔ بلکہ اس کو پورے عمل کے ساتھ ادا کریں۔ میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے مقدس امام کی آواز پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور تبلیغ اسلام کا بہترین ذریعہ ہمیں دے۔ آمین

خلیفۂ وقت کی آواز

سیدنا امیر المؤمنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو بار بار اصلاح و تربیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ۲۳ اپریل کے خطبہ میں بھی حضور نے گذشتہ تباہی کا ذکر فرماتے ہوئے اصلاح پر زور دیا۔ اور فرمایا کہ اگر تم اصلاح کر لوگے۔ تو خدا تمہیں مزید تباہی سے بچائیگا۔

تذکرہ میں ہے۔ ان الذین آمنوا و لم یلبسوا ایمانھم بظلم اولئک لھم الامن وھم مھتدون۔ کہ جو لوگ ایمان اختیار کریں گے۔ اور اپنے ایمان کو ظلم اور شرک سے آلودہ نہیں کرینگے ایسے لوگوں کو امن دیا جائے گا۔ اور وہی خدا کے نزدیک ہدایت یافتہ ہوں گے۔

نظارت تعلیم و تربیت اس مختصر نوٹ کے ذریعہ تمام جماعتوں اور عہدیداران کو خلیفۂ وقت کی آواز پہنچاتی ہے اور امید کرتی ہے کہ ہر جماعت اپنے اپنے ہاں اعمال اور اخلاق کی اصلاح کا پروگرام مرتب کرے گی۔ اور اس کے مطابق عمل شروع کر کے رپورٹ کر دے گی۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

لوگ نیک نمونہ مانگتے ہیں

گذشتہ پیر کی شام بعد نماز مغرب حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس عرفان میں جماعت کے چندوں کی حالت کا ذکر فرماتے ہوئے فرمایا۔ کہ بعض جماعتیں اپنی طاقت کے مطابق چندہ ادا نہیں کر رہیں مثلاً جماعت راولپنڈی۔ پشاور۔ لاہور۔ سیالکوٹ وغیرہ اگر تمام جماعتیں اپنی اصل طاقت کے مطابق چندے ادا کریں۔ تو ہمارے چندوں کی آمد دگنی ہو سکتی ہے۔

حضور نے یہ بھی فرمایا کہ جو لوگ 1/16 سے 1/8 نہیں کر سکتے۔ ان کو بہرحال کچھ نہ کچھ ترقی ضرور کرنا چاہیئے۔ مثلاً 1/16 کی بجائے 1/15 دیں یا 1/14 دیں۔ حضور نے ایک جماعت کی مثال دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس کی رپورٹ جب حضور کے پیش ہوئی۔ تو اس کے ۳۴ (چونتالیس) افراد سے صرف ۱۰ موصی تھے۔ اور باقی تمام 1/16 چندہ دینے والے۔ حضور نے فرمایا۔ آج کل کے خطرناک ایام میں یہ خوشی کی چیز نہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ قربانی میں آگے بڑھیں۔ ایک جگہ جم نہ جائیں۔

حضور نے یہ بھی فرمایا کہ لوگ نیک نمونہ مانگتے ہیں۔ عہدیداران کو چاہیئے۔ کہ پہلے خود حصہ لیں۔ اور اپنے بقائے ادا کریں۔ اپنی آمد صحیح بتائیں تب دوسروں پر بھی اثر ہو سکتا ہے۔ (نظارت بیت المال)

مولوی مقبول احمد صاحب اور چوہدری عبدالرحمن صاحب بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے

چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نائب امام مسجد احمدیہ لندن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مولوی مقبول احمد صاحب بی۔ اے اور مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے ہیں۔ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

درخواست دعا

(۱) مرزا مسعود احمد صاحب محرر اخبار الفضل کا اکلوتا بچہ منصور احمد بیمار ہے۔

(۲) حمید احمد صاحب سنیاسی دیہاتی مبلغ چک ۹۹ شمالی سرگودھا بذریعہ خط اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ان کے دونوں لڑکے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔

(۳) نیز محمد اسحق صاحب جو الداد کلرک لاہور چھاؤنی کا بچہ بھی کافی عرصہ سے بیمار ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان سب کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

پتہ مطلوب ہے

شیخ فضل الحق خان ابن شیخ جلال الدین صاحب آف دھرم کوٹ بگہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور جہاں کہیں بھی ہوں

انسپکٹران بیت المال متوجہ ہوں

انسپکٹران بیت المال کو مشاورت کے موقعہ پر ہدایت دی گئی تھی۔ کہ وہ اپنے بل ہائے سفر خرچ ماہ مئی کی پانچ تاریخ تک دفتر ہذا میں پہنچا دیں اب پھر بذریعہ اعلان ہذا متوجہ کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ مالی سال ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے اپریل کا بل سفر خرچ ۵/۴۸ تک نظارت بیت المال میں پہنچ جانا چاہیئے۔ اور اس عرصہ کی متفقہ وار رپورٹیں بھی۔ عدم تعمیل کی صورت میں نقصان کی ذمہ داری انسپکٹر متعلقہ پر ہوگی۔

(نظارت بیت المال)

مولا بخش یا حسن صاحب کو ان کا پتہ معلوم ہو مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں (نیاز احمد) شیخ محمد بشیر احمد شیخ کلرک لیبر وارڈن۔ کیرج شاپ مغلپورہ لاہور

الحركة الاحمدية فى الديار العربية

عرب میں تبلیغ احمدیت

(تبلیغی رپورٹ احمدیہ مشن بلاد عربیہ بابت نومبر تا جنوری)

از مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ انچارج بلاد عربیہ

ہمارا میدان عمل

جب تک میدان عمل کی حالت اور اس کی مشکلات کا کما حقہ علم نہ ہو۔ اس وقت تک اصل کام کی حقیقت کا معلوم کرنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔ لہٰذا اپنے میدان عمل کے متعلق مختصراً ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

یہ بات آپ پر روز روشن ہے۔ کہ ہمارا مرکز فلسطین میں ہے۔ اور فلسطین آج مشرق و مغرب میں مابہ النزاع ہے۔ ماہ نومبر ۱۹۴۷ء میں پورے تیس سال بعد قضیہ فلسطین مجلس اقوام متحدہ (U.N.O.) میں حکومت برطانیہ کی طرف سے پیش ہوا۔ یہ مہینہ یہاں خوف و رجاء اور موت و حیات کی کشمکش کے درمیان گزرا۔ عالم اسلامی (بلاد عربیہ) کی تمام تر توجہات لیک سیکسس پر مرکوز تھیں۔ عالم اسلامی کے قابل ترین وجود اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے قضیہ فلسطین کے زیر بحث ہونے کی وجہ سے امریکہ میں تھے۔ اور یہاں کا رات دن کا مشغلہ مجلس اقوام متحدہ کی بحثیں ہی تھیں اور یہ ممالک فلسطین کے متعلق آخری فیصلہ کے لئے ہر وقت بے تاب تھے۔

پاکستان کی سب سے پہلی اسلامی خدمت

پاکستان اس سال خدا تعالےٰ کے مخفی مصالح کی بناء پر پردۂ غیب سے منصۂ شہود پر آگیا اور اسی ماہ (نومبر) میں مجلس اقوام متحدہ کے پہلے اجلاس میں مجلس کا ممبر بنا۔ اور آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کو اللہ تعالےٰ نے اس کام کے لئے منتخب فرمایا۔ آپ کا اور پاکستان کا نام ماہ نومبر میں سارے عالم اسلامی بلکہ ساری دنیا میں گونجتا رہا۔ کیونکہ آنریبل چوہدری صاحب نے اپنی تمام خداداد قوت اور طاقت اور لطافت بیان اور مخفی جوہروں کو مجلس مذکور کے اجلاسوں میں ظاہر کیا اور پوری پوری کوشش کی۔ کہ کسی طرح فلسطین تقسیم نہ ہو۔ اور ارض مقدسہ کا چپہ چپہ بھی مسلمانوں کے ہاتھ سے نہ نکلے۔ بلاد عربیہ کے تمام اخبارات آپ کا اور پاکستان کا نام اور آپ کی تقریریں بالتفصیل جلی حروف میں اپنے پہلے صفحات پر شائع کرتے رہے۔ آپ کی عربوں کی للّٰہی خدمت کا ہی نتیجہ تھا کہ جہاں مجلس اقوام متحدہ میں عرب نمائندوں کو جب آپ کے مجلس اقوام کا اجلاس ختم ہونے سے پہلے واپس پاکستان جانے کا علم ہوا۔ تو انہوں نے جناب گورنر جنرل پاکستان کے نام تار بھیجا کہ آنریبل چوہدری صاحب کی موجودگی یہاں نہایت ضروری ہے۔ اس لئے ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ آنریبل چوہدری صاحب کو یہاں تا تصفیہ قضیہ فلسطین قیام فرمانے اور حسب سابق ہماری مدد کرنے کا ارشاد فرمائیں۔

نیز یہاں کی حکومتوں نے بھی جناب گورنر جنرل پاکستان کی خدمت میں نمائندہ پاکستان (آنریبل چوہدری صاحب) کے مجلس اقوام متحدہ میں عربوں کی خاص مدد اور نصرت پر شکریہ کے برقی پیغامات ارسال کئے۔ اور یہی اسلامی ممالک جو پاکستان کے معرض ظہور میں آنے پر خوش نہ تھے۔ اور ہندوستان کے دو ڈومینیوں میں تقسیم ہو جانے کو مسلمانان ہند کی کم فہمی اور دینی تعصب پر بوجہ پروپیگنڈہ انڈین کانگریس) محمول کرتے تھے۔ پاکستان کے حق میں ہو گئے۔ اور اس بات پر فخر کرنے لگے۔ کہ دنیا میں پاکستان سب سے بڑی اسلامی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ اور ہمیں اس پر بجا فخر و ناز ہے۔ اور ہماری نظریں اب پاکستان پر لگی ہوئی ہیں اور انڈین ڈومینین نے جس قدر وحشت اور بربریت کا سلوک مسلمانان انڈین ڈومینین سے کیا ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمانان ہندوستان اور زعماء پاکستان کا پاکستان قائم کرنا یقیناً ضروری تھا۔ اور حکومت پاکستان نے فلسطین کے معاملہ میں عربوں کی طرف سے ڈیفنس کرکے اسلام کی ایک شاندار خدمت کی ہے۔ اور ایک عربی اخبار (الدفاع۔ فلسطین) نے تو یہاں تک لکھا۔ کہ چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب نے تو مشرق کے سر پر عزت و شرافت اور انصاف و عدل کا تاج رکھ دیا ہے۔

دسمبر ۱۹۴۷ء کی آمد

نومبر ختم ہوتے ہی مجلس اقوام متحدہ کی اکثریت نے اور صحیح معنوں میں مغربی عیسائی حکومتوں نے جن کی مجلس میں اکثریت ہے۔ یہ فیصلہ کر دیا کہ فلسطین کو (پنجاب کی طرح) مشرقی اور مغربی فلسطین بنا دیا جاتا ہے اور مغربی فلسطین یہودیوں کو دیا جاتا ہے اور فلسطین کا دل (بیت المقدس) یورپین عیسائی لے لیں۔ اور مشرقی فلسطین عربوں کو دیا جاتا ہے اگر عرب چاہیں۔ تو اپنی حکومت وہاں قائم کر لیں ورنہ مشرقی فلسطین بھی یورپین حکومتیں لے لیں گی۔

اس فیصلہ کا اعلان ہوتے ہی۔ جہاں تمام بلاد عربیہ میں عدن سے حلب اور بصرہ سے اسپینش (سوڈان) تک ہڑتال ہو گئی۔ وہاں فلسطین کے عربوں نے تین دن متواتر ہڑتال کی۔ اور یہودیوں کا ہر لحاظ سے بائیکاٹ کیا اور "مقدس جنگ" کا اعلان ہو گیا۔

اس ہڑتال کے ختم ہوتے ہی گولی چلنی شروع ہو گئی۔ اور قتل و غارت اور اندھیر گردی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جو آج تک جاری ہے۔ اور روز بروز آندھی کی طرح تیز ہوتا جا رہا ہے۔ فلسطین کے تمام شہر میدان جنگ بنے ہوئے ہیں۔ مدرسے بند ہیں۔ کارخانے بند ہیں بازاروں پر مردنی چھائی ہوئی ہے۔ رسل و رسائل کا سلسلہ تقریباً منقطع ہے۔ آمد و رفت کے تمام ذرائع بے کار ہو چکے ہیں۔ عربوں کے گاؤں اگر یہودیوں کے ہاتھ پڑ جائیں۔ تو ان کا راتوں رات ہی خاتمہ ہو جاتا ہے اور اگر یہودیوں کی بستیاں عربوں کے ہاتھ چڑھ جائیں۔ تو ان کا بھی دن دہاڑے ورنہ راتوں رات ہی صفایا کر دیا جاتا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی حکومت یہاں نہیں۔ اور اتا ھم باسنا بیاتا ہر رات پورا ہوتا رہتا ہے۔ مخلوط محلوں کے کاروبار سب بند ہیں۔ حیفا۔ یافا۔ تل ابیب بیت المقدس میں کوئی شخص رات کو گولیوں اور بم باری کی وجہ سے سو نہیں سکتا۔ مخلوط محلے سب خالی ہو چکے اور ان کے اکثر مکانات نذر آتش ہو چکے ہیں (اور ہمارے حیفا شہر کے اکثر احمدی احباب بھی بے خانمان ہو چکے ہیں) غرض نہ رات کو آرام ہے۔ نہ دن کو امن ہے۔ گورنمنٹ فلسطین کی ساری کوشش اب انگریزوں اور انگریز سپاہیوں کی جانیں بچانے میں صرف ہو رہی ہیں۔ بس ہر دو فریق (عرب و یہودی) بسر و آنا ہیں عرب کہتے ہیں کہ یہودیوں کو نہیں چھوڑیں گے اور یہودی کہتے ہیں۔ کہ کسی عرب کی شکل فلسطین میں نہیں دیکھی جائے گی۔ اور فلسطین صرف یہود کے لئے "وعدہ کی زمین" بنا کر چھوڑیں گے۔ عربوں کے لئے مصر و شام و عراق و حجاز وغیرہ کے دروازے کھلے ہیں۔ اگر ان کو اپنی جان کی خیر منانا ہے تو اب یہاں سے نکل کر ان ممالک میں چلے جائیں۔ شور قیامت ہر طرف برپا ہے اور چونکہ یہاں اشیائے خورد و نوش جنگ کے زمانہ سے ہی کنٹرول تھا۔ اور راشن کارڈوں سے ملتا تھا۔ اور اب انگریز یہ ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ اس لئے اس لحاظ سے بھی قحط کے سے ایام ہیں۔ فلسطین کے عربوں کا گزارہ عموماً آج کل مرتا کیا نہ کرتا کے مطابق اسی سامان خورد و نوش پر ہے جو وہ گاڑیوں اور دیگر ذرائع آمد و رفت سے لوٹ کر بطور غنیمت حاصل کرتے ہیں۔ ایسے خطرناک حالات میں جس قدر تبلیغی کام ہو سکتا ہے۔ اس کا اندازہ کرنا مشکل نہیں۔

حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب بلاد عربیہ میں

ماہ نومبر کے شروع میں خاکسار کی دیرینہ خواہش اور فرمائش کی بناء پر مخدوم و مکرم حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب نائیجیریا سے واپس ہندوستان جاتے ہوئے اچانک بیروت پہنچے اور وہاں دو تین دن قیام کے بعد آپ یہاں فلسطین میں تشریف لائے۔ آپ کی یہاں تشریف آوری اور دس روز قیام ہماری جماعت کے لئے نہایت مبارک تھا۔ کیونکہ آپ وہ فخر احمدیت مبلغ ہیں جن کے متعلق ہمارے بلاد عربیہ کے احباب حضرت اقدس کا تازہ ارشاد جو آپ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ اور رسالہ البشریٰ میں اس کا عربی ترجمہ شائع ہوا پڑھ چکے ہیں کہ ہماری جماعت ان کی قربانی کا ہرگز بدلہ نہیں دے سکتی۔ آپ کے یہاں تشریف لانے اور آپ کی نصائح اور نیک نمونہ سے ان کے ایمان تازہ ہو گئے۔ اور وہ اپنے غیر احمدی اعزہ احباب کو یہ بتانے لگے کہ کیا ایسی قربانیوں کی کوئی مثال تمہارے اندر بھی موجود ہے؟

یہاں کے اخبارات فلسطین، الوحدۃ اور الشعب نے آپ کو خیر آمدید کہا اور آپ کے مغربی افریقہ میں کارناموں کو مفصل شائع کیا۔ یہاں کی جماعت نے آپ کو کبابیر و حیفا میں شاندار دعوت ہائے چائے و طعام دیں۔ آپ کی تجویز پر عرب ہائی کمیٹی نے اپنا وفد بسلسلہ فلسطین نائیجیریا بھیجنے کے لئے تیار کیا اور مفتی محمد امین الحسینی نے مغربی افریقہ کے عرب مہاجروں کے نام چندہ کے لئے اپیل شائع کی۔

حیفا کبابیر کے علاوہ آپ نے بمعہ خاکسار

رشید احمد صاحب چغتائی یہاں کے مشہور مقامات بیت المقدس، بیت لحم، خلیل، اریحا۔ بحیرہ ناصرہ اور عکا کو بھی دیکھا۔ وائس قنصل شام متعینہ بیت المقدس نے بھی آپ کو خوش آمدید کہا۔ اور ہماری جماعت کی تبلیغی مساعی کا افریقہ وانگلستان میں آپ اور مجھ سے تذکرہ تقریباً ایک گھنٹہ تک سنا۔ اور رسالہ البشریٰ اور دیگر احمدی لٹریچر کے لئے خواہش ظاہر کی۔ جس کی تعمیل خاکسار نے یہاں آکر کر دی۔

رسالہ البشریٰ

ان نازک ترین ایام میں اللہ تعالےٰ نے رسالہ البشریٰ کے دو نمبر بھی شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ آپ کو علم ہے۔ کہ اس کے لئے مرکز کی طرف سے کوئی مالی مدد نہیں دی جاتی) اس وقت گوناگوں مشکلات کی وجہ سے رسالہ ہی ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جس سے یہاں کے لوگوں کو تبلیغ سلسلہ پہنچائی جاسکتی ہے (اس کے علاوہ دیگر ذرائع اس قدر محدود ہیں کہ ان کا اس جگہ ذکر کرنا ضروری نہیں ہے) رسالہ تین ہزار کی تعداد میں طبع کر کے فلسطین کے علاوہ شرق الاردن۔ شام لبنان۔ عراق۔ خلیج فارس۔ عدن۔ حبشہ۔ سوڈان مصر اور جنوبی امریکہ بھیجا گیا۔ اگر قلت آمد نہ ہو۔ تو ہمارا رسالہ کم از کم پانچ لاکھ ماہوار شائع ہونا چاہیے۔ تا بلاد عربیہ کے گوشہ گوشہ میں تبلیغ احمدیت پہنچ سکے۔

اس رسالہ میں بہائیت کے متعلق بھی مضامین کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ ان مضامین کے متعلق ایک معزز دوست ملک شام سے تحریر فرماتے ہیں:۔

لقد وافانی مرسلکم اعداد مجلتی البشریٰ، فجزاکم اللہ عن الاسلام والمسلمین ولا ریب أن ھذہ الاعداد الأخیرۃ بفضیحۃ الشر ذمۃ البھائیۃ کانت رحمۃ بما مع الناس وفتحت انظارھم، حیث الکثیرین من اھل دیارنا کانت سوھومندبھۃ لا الطائفۃ وخداعھا فاللہ المسئول ان یحفظکم وامثالکم لخدمۃ الاسلام والاحمدیۃ ولرفع شان سیدنا المصطفیٰ محمد المرتضیٰ ۔۔۔۔

حبشہ، خلیج فارس اور برازیل میں تبلیغ احمدیت

حبشہ میں برادرم مکرم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب اور برادرم مکرم السید عبدالحمید ابراہیم ربتی سوڈانی کو یہاں سے عربی تبلیغی لٹریچر بھیجا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ ہر دو برادران حبشہ میں تبلیغ احمدیت کا کام سرگرمی سے کر رہے ہیں۔ ان ایام میں ادیس آبابا کے علاوہ برادرم عبدالحمید ابراہیم صاحب نے جگ جیگا کا بھی دورہ کیا۔ جہاں بعض اصحاب احمدی ہو چکے ہیں۔ اور اس جماعت کی ترقی کا امکان ہے۔ برادرم مکرم بابو عطاء اللہ الٰہی بخش صاحب مسقط میں تبلیغی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ان کو یہاں سے عربی لٹریچر بھیجا گیا۔ کویت میں بھی تقریباً چالیس اصحاب کے نام تبلیغی لٹریچر مستقل طور پر ارسال کیا جا رہا ہے۔ اس طرح احمدیہ مشن عدن کی بھی عربی لٹریچر کے ذریعہ مدد کی جا رہی ہے۔

برازیل میں برادرم السید رشدی البسطی کے بھائی علی باکیر البسطی کو لٹریچر ارسال کیا گیا۔ وہ بفضلہ تعالےٰ وہاں ہمارے لٹریچر کی تقسیم بڑے جوش سے کر رہے ہیں۔

آسٹریلیا میں السید احمدی رشدی کو ان کی درخواست پر البشریٰ کے پیکٹ بغرض تقسیم (ان کی درخواست پر) ارسال کئے جاتے رہے۔ بارک اللہ فی مساعیھم جمیعاً

خط و کتابت

ان ایام میں ۱۲۰ خطوط لکھ کر ارسال کئے گئے جن میں سے ۸۰ خطوط خاکسار نے لکھے اور ۴۰ خطوط برادرم مکرم چغتائی صاحب نے۔

ان خطوط کا بیشتر حصہ آمدہ خطوط کا جواب تھا۔ جن میں ہر قسم کے خط شامل ہوتے ہیں تبلیغی بھی اور ادارہ سے متعلق بھی۔ (چونکہ مقررہ بجٹ ۴۸-۱۹۴۷ء کی رو سے میرے حصہ میں صرف ۶½ شلنگ ماہوار خرچ ڈاک آتا ہے اس لئے صرف انہی خطوط کا جواب دیا جاتا رہا۔ جو اشد ضروری تھے)

تبلیغی لٹریچر

رسالہ البشریٰ کے تازہ نمبروں کے علاوہ اس عرصہ میں تقریباً چار صد عربی و انگریزی کتابیں اور رسالے بھی باہر بھیجے گئے۔ انگریزی لٹریچر کے سلسلہ میں حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ جو ہمیشہ اپنی نئی شائع شدہ انگریزی کتابوں اور رسالوں کی متعدد کاپیاں ہمارے نام ارسال فرماتے رہتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

زائرین احمدیہ دار التبلیغ

زائرین کی مجموعی تعداد ۲۰۰ کے قریب تھی جن میں ہر طبقہ کے لوگ عرب، یہودی اور عیسائی تھے۔ ہر زائر کی حسب وقت و طبیعت تبلیغ سے روحانی اور چائے قہوہ وغیرہ سے جسمانی خدمت کی جاتی رہی اور بوقت ضرورت تبلیغی لٹریچر بھی برائے مطالعہ دیا گیا۔

اکثر زائرین کو برادرم چغتائی صاحب وقت دیتے رہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء اس سلسلہ میں دسمبر سے معتدبہ کمی واقع ہو گئی ہے جیسا کہ میدان عمل میں مفصل ذکر کیا جا چکا ہے

تعلیم و تربیت جماعت

ان ایام میں چار اجتماعات حیفا شہر میں ہوئے جن میں خاکسار شامل ہوتا رہا۔ انہیں علاوہ پیش آمدہ امور پر گفتگو اور سوالات کا جوابات دینے کے تفسیر کبیر کے سورۃ بنی اسرائیل سے تیس صفحات کا ترجمہ کر کے بھی احباب جماعت کو سنایا گیا۔

بارہ ہفتہ واری اجلاس کبابیر میں ہوئے جن میں خاکسار نے بھی تقریریں کیں۔ دس خطبات جمعہ پڑھے جن میں سے دو حضرت اقدس کے خطبات کا ترجمہ تھے۔ بقیہ آٹھ تربیتی اور انتظامی امور سے تعلق رکھتے تھے۔ برادرم مکرم رشید احمد صاحب چغتائی

مدرسہ احمدیہ کبابیر

میں بھی روزانہ چھ گھنٹے تعلیم دیتے رہے اور ان ایام میں جماعت کبابیر میں درس و تدریس اور تربیت جماعت کا کام بھی انہی کے سپرد رہا۔ اور وہ اسے خوش اسلوبی کے سرانجام دیتے رہے۔

حکومت ہندوستان سے

دارالامان کی حفاظت کے سلسلہ میں مختلف اوقات میں دس کیبل بھی لارڈ ماؤنٹ بیٹن پنڈت جواہر لعل نہرو اور مولوی ابوالکلام آزاد اور مسٹر ایٹلی کو دی گئیں۔ اور حفاظت قادیان اور شہدائے احمدیت اور مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور سید ولی اللہ شاہ صاحب کی گرفتاری پر پروٹسٹ ارسال کیے گئے۔

مسلمانان ہندوستان کی مدد کے لئے اور پاکستان کی مدد کے لئے اور پاکستان کی حمایت اور روس کا وقار قائم کرنے کے لئے بلاد عربیہ کے ۷۰ اخبارات سے خط و کتابت کر کے ان کے رویہ کو انڈین کانگریس کی طرف سے مسلم لیگ اور مسلمانوں کی حمایت کی طرف منتقل کیا گیا۔

مالی کام

چندہ عام، چندہ تحریک جدید اور حفاظت مرکز کے لئے خاص طور پر کوشاں رہا۔ ہر قسم کی مالی آمد (صرف فلسطین سے) مع صدقات و زکوٰۃ ۹۳/۸/۶½ پونڈ (۱۲۵۲ روپے) ہوئی وجزی اللہ المتبرعین احسن الجزاء

نو مبائع

ایک صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بیعت کر کے داخل سلسلہ ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

عدن میں شہادت

ماہ دسمبر میں ہماری جماعت احمدیہ عدن کے ایک نہایت مخلص دوست ڈاکٹر فیروز الدین صاحب ہوشیار پوری جو ہماری ہر لحاظ سے مدد کیا کرتے تھے اور تبلیغ احمدیت کے لئے خاص جوش اپنے اندر رکھتے تھے۔ قضاء الٰہی سے عدن میں عربوں اور یہودیوں کی شورش میں شہید ہو گئے۔ غفر اللہ لہ وانا للہ وانا الیہ راجعون

الاستاذ منیر الحصینی صاحب شام میں

برادرم مکرم الاستاذ منیر الحصینی صاحب دارالامان میں ایک سال اقامت اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ کے فیوض صحبت سے متمتع ہونے کے بعد ماہ جنوری کے آخر میں اپنے وطن دمشق (شام) پہنچ گئے ہیں

فالحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً

کپورتھلہ میں ڈپٹی ہائی کمشنر کا دورہ

لاہور ۲۶ راپریل - کپورتھلہ کبھی مسلم اکثریت کی ریاست تھی۔ مگر آج وہاں کی ساٹھ فیصدی مسلمان آبادی میں سے صرف ایک مسلمان باقی رہ گیا ہے اور وہ بھی ہجرت کے لئے تیار ہے۔ وہاں کی عظیم الشان مراکشی طرز تعمیر کی جامع مسجد کے دروازے پر صرف ایک غیر مسلم پہرے دار کھڑا نظر آتا ہے۔ ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی کمشنر میجر جنرل عبدالرحمٰن ۲۳ راپریل کو کپورتھلہ گئے۔ آپ مہاجرین کی جائداد کے تحفظ اور مغویہ عورتوں کی بازیابی کے سلسلے میں مشرقی پنجاب کی ریاستوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے مہاراجہ کپورتھلہ کے ساتھ گفتگو کی۔ اور افسوس ظاہر کیا کہ ریاست کی اقلیت نے کیونکر اکثریت کو ریاست بدر کر دیا۔ اس گفتگو کے موقع پر چیف منسٹر صاحب بھی موجود تھے۔ ریاست میں مسلمانوں کے دوبارہ آباد ہونے کے متعلق وہ کسی قسم کا اطمینان نہ دلا سکے۔ البتہ مہاجرین کی جائداد، پنشنوں اور انعامات وغیرہ کے متعلق آپ کو یقین دلایا گیا۔ کہ ریاست انصاف سے کام لے گی۔ اور ان فیصلوں کا احترام کریگی جو دونوں ملکوں (ہندوستان اور پاکستان) کی کانفرنس میں طے پائیں۔

بمبئی میں کانگریس کیخلاف نعرے

بمبئی۔ اتوار۔ آج سہ پہر کے وقت آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے پنڈال کے سامنے تقریباً ایک سو ہندوستانی کمیونسٹوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ یہ کمیونسٹ اپنی پارٹی کا اخبار "پیپلز ایج" (دور عوام) بیچ رہے تھے۔ جس کے دفتر کو کل پولیس نے مہر بند کر دیا تھا۔ مظاہرہ کرنے والوں نے کانگریس کے خلاف نعرے لگائے اور بمبئی کی اسمبلی کے کمیونسٹ ممبر مسٹر ڈانگے کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ جو آجکل نظر بند ہیں۔ مظاہرہ کرنے والے "گاندھی نگر" کے احاطہ میں داخل نہ ہو سکے۔ اور اس جگہ سے ایک فرلانگ کے فاصلہ پر رہے جہاں کہ کل ہند کانگریس کمیٹی کا اجلاس ہو رہا تھا۔ کانگریس کمیٹی کا اجلاس ۳ بجے بعد دوپہر دوبارہ شروع ہوا۔ اور اس کے تھوڑی دیر بعد ہی مظاہرہ کرنیوالے حضرات رخصت ہو گئے۔

چودھری خلیق الزمان لاہور آئینگے

لاہور ۲۶ راپریل - پاکستان مسلم لیگ کے تنظیم چودھری خلیق الزمان آج پشاور پہنچ چکے ہیں کراچی واپس جاتے ہوئے آپ دو یا تین روز لاہور میں ٹھہریں گے۔ آپ مسلم لیگ کی تنظیم کے سلسلے میں صوبائی لیگ کے لیڈروں سے مشورہ کریں گے۔

پاکستان سے ہمدردی رکھنے والے ملازمین کو برطرف کیا جا رہا ہے

عبداللہ حکومت کے ظلم کی تازہ مثال

لاہور ۲۷ راپریل - کشمیر مسلم کانفرنس کے شعبہ نشر و اشاعت کا ایک اعلان مظہر ہے کہ کشمیر سے جو اصحاب تازہ وارد ہوئے ہیں۔ ان کی زبانی معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سے تجربہ کار مسلمان اور کشمیری پنڈت افسروں اور ماتحت ملازموں کو عبداللہ گورنمنٹ نے اپنے سکرٹریٹ سے علیحدہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ان پر صرف یہ شبہ ہے کہ ان کی ہمدردیاں پاکستان کے ساتھ ہیں۔ ان کی بجائے صوبہ جموں کے کٹر مہاسبھائی ہندوؤں کو مقرر کیا جا رہا ہے۔ خال خال کوئی نیشنل کانفرنسی مسلمان بھی ان میں ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طرف عبداللہ حکومت کے اعلیٰ ارکان کے دل پاکستان کے ساتھ ہیں۔ اور اس کے لئے اب اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ کہ وہ ریاست کی ایڈمنسٹریشن چلانے کیلئے مہاسبھائیوں پر تکیہ کرے۔ مگر آخر ایسا انتظام کب تک چل سکے گا۔ بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔

وزارت پاکستان کا اہم اجلاس

لاہور ۲۶ راپریل - معلوم ہوا ہے۔ کہ کراچی میں ۲۹ راپریل کو وزارت پاکستان کا ایک نہایت اہم اجلاس طلب کیا گیا ہے مسٹر غضنفر علی خاں وزیر مہاجرین و آبادکاری اس اجلاس میں شرکت کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ وزیر مواصلات سردار عبدالرب نشتر نے بھی اپنے صوبہ سرحد کے اہم دورہ کو مختصر کر دیا ہے۔ سردار صاحب بھی ۲۸ اپریل کو کراچی پہنچ جائینگے۔

۶۰ ہزار کا کپڑا پکڑا گیا

پٹنہ ۲۶ راپریل - حکومت بہار نے اودھ اور ترہت ریلوے پر کاٹھیاوار اور بارسوا در ایسٹ انڈین ریلوے پر باروادیا میں چھپے ہوئے ۶۰۰۰۰ روپے کا کپڑا برآمد کیا ہے جو پاکستان بھیجا جا رہا تھا۔ بہار اور پاکستان کی سرحد پر ایسے واقعات عمل میں آتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اب حکومت ہند نے بہار کی سرحد پر پاکستان کو جانیوالے راستے بند کر دئے ہیں۔

مشرقی بنگال میں نیا بنک قائم کیا جائیگا

ڈھاکہ ۲۶ راپریل - معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی بنگال کی حکومت مشرقی پاکستان کے بنک کے نام سے بہت جلد ایک بنک قائم کرنے کی تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ اس بنک کا کل سرمایہ دو کروڑ اور پچیس لاکھ روپے ہوگا۔ اس سلسلے میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بنک کے سرمائے میں حکومت کے حصوں کی رقم ۶۵۰۰۰۰۰ روپے ہوگی۔ اور باقی حصے جن کی رقم ۶۰۰۰۰۰ روپے بنتی ہے۔ بازار کے لئے مخصوص کئے جائینگے

پونچھ کے قریب دشمن کو شکست

تراڑکھل ۲۶ راپریل - حکومت آزاد کشمیر نے اعلان کیا ہے کہ پونچھ شہر کے قریب دشمن کی فوجیں کثیر تعداد میں شہر سے ... کی تیاریاں کرتی ہوئی نظر آئیں۔ مگر مجاہدین نے تین طرف سے ان پر گولہ باری کر کے انہیں منتشر ہونے پر مجبور کر دیا۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ ہماری گشتی سرگرمیاں ہر جگہ جاری ہیں۔ مگر دشمن کہیں نظر نہیں آیا۔

تین ماہ کے اندر اندر عالمگیر جنگ چھڑ جائیگی

قاہرہ ۲۵ راپریل ایک اخباری اطلاع یہ ہے کہ عمر پاشا نے ذمہ وار حلقوں کو مطلع کیا ہے۔ تین ماہ کے اندر اندر تیسری عالمگیر جنگ چھڑ جائے گی۔ مصری وزارت خارجہ کو توقع ہے کہ یہ جنگ ضرور چھڑ جائیگی برطانی سفیر متعینہ قاہرہ مصری وزیر اعظم کے ساتھ بین الاقوامی صورت حالات کی نزاکت اور عالمگیر جنگ کے خطرے کے متعلق تبادلہ افکار کر چکے ہیں۔

تولیتی کونسل میں روسی نمائندہ کی شمولیت

لیک سکسس (اتوار) - آج اتحادی قوموں کے سکرٹریٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ روس نے ابتک اتحادی قوموں کی تولیتی کونسل سے بائیکاٹ کر رکھا تھا۔ لیکن کل روس نے سکرٹری جنرل کے نام ایک مختصر سا مکتوب بھیجا ہے۔ جس میں اس کونسل میں اپنا ایک نمائندہ نامزد کیا ہے۔ اب تک کونسل کے دو اجلاس ہوئے ہیں۔ جن میں کسی روسی نمائندہ نے شرکت نہیں کی تھی۔ روس نے بائیکاٹ اس بنا پر کیا تھا۔ کہ اس کے خیال میں کونسل کی تشکیل غیر قانونی طور پر عمل میں آئی تھی۔ فیصلے اکثریت سے طے ہوتے ہیں۔ اور ویٹو کا حق نہیں۔ جس نمائندہ کو تولیتی کونسل میں نامزد کیا گیا ہے۔ وہ روسی نمائندے کی حیثیت سے مسئلہ فلسطین پر ہونیوالی تمام بحثوں میں شریک ہوتا رہا ہے۔

کھوڑو کی برخاستگی

کراچی ۲۶ راپریل - حضرت قائد اعظم کے خاص احکام کے ماتحت وزیر اعظم سندھ مسٹر محمد ایوب کھوڑو کو برخاست کر دیا گیا ہے اس حکم میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ مسٹر کھوڑو کے خلاف بدنظمی، فرض ناشناسی اور رشوت ستانی کے صریح الزامات موجود ہیں۔ اور ان کی تحقیقات کے لئے ایک خاص ٹربیونل مقرر کیا جا رہا ہے

مارشل پلان پر لندنی اخباروں کی رائے

لندن (ہوائی ڈاک) "اٹلی کے لئے اناج اور دوسری اجناس کی روانگی سے پتہ چلتا ہے کہ اس ہفتہ مارشل پلان ایک حقیقت بن چکا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ امریکہ نے یورپ کے جمہوری ملکوں کو بھوک اور کمیونزم جو بھوک سے پیدا ہوتی ہے سے بچانے کا تہیہ کر لیا ہے۔" ٹائم اینڈ ٹائیڈ نے لکھا ہے۔

ٹریبون لکھتا ہے کہ اگر مغربی یورپ کو ایک ساتھ رہنے اور مل کر کام کرنے کا موقع نہ دیا جاتا۔ تو اس کے نتائج بہت خطرناک ہوتے۔ یہ کہنا حماقت ہے کہ مشرق کے ساتھ تجارتی معاہدوں سے ان ملکوں کی حالت بہتر ہو سکتی تھی سوویٹ یونین پر انحصار رکھنے کی شرائط واضح ہیں۔ چیکوسلواکیہ کی مثال کافی ہے۔ اوقیانوس کے دونوں طرف کا تدبر تحسین کے قابل ہے جس نے مارشل پلان کو ایک حقیقت بنا دیا ہے (ب و س)

ڈھاکہ میں میاں افتخار الدین کی تقریر

ڈھاکہ ۲۶ راپریل - مغربی پنجاب مسلم لیگ کے آرگنائزر میاں افتخار الدین نے کل یہاں جلسہ عام میں تقریر کی آپ نے اس بات پر زور دیا۔ کہ مسلم لیگ کو صحیح معنوں میں عوام کی جمہوری جماعت بنایا جائے۔ پاکستان حاصل ہو جانے سے مسلم لیگ کا مقصد پورا ہو چکا ہے مگر یہ حقیقت کس قدر افسوسناک ہے کہ پاکستان بن جانے کے بعد اس ڈومینین کے ہر حصے میں رشوت ستانی اور ناجائز طریقوں سے روپیہ حاصل کرنے کا سلسلہ زوروں پر ہے اور اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے بلیک مارکیٹ نے تو انگریزوں کے زمانے کی صورت حالات کو بھی مات کر دیا ہے۔ ساٹھ لاکھ مسلمان اپنا سب کچھ لٹا کر مغربی پنجاب پہنچے۔ مگر ان کی ہولناک مصیبتیں ہمارے لیڈروں پر اثر انداز نہ ہو سکیں ان لیڈروں نے ان کے ساتھ افسوسناک بے اعتنائی کا سلوک روا رکھا۔ جو لوگ مسلم لیگ کو عوام کی جمہوری جماعت بنانے کے خلاف ہیں وہی ملک کے حقیقی دشمن ہیں — یاد رکھیئے پاکستان کی حفاظت اس کی جرار فوجوں سے نہیں ہو سکے گی۔ بلکہ اس غرض کے لئے یہ ضروری ہے کہ اسکی حکومت اچھی بنیادوں پر قائم ہو۔ باہر سے آلات منگوانا اتنا ضروری نہیں جتنا کہ عوام کو ہر قسم کی تعلیم سے آراستہ کرنا ضروری ہے یہ احساس عام ہونا چاہیئے۔ کہ امیر و غریب میں کوئی امتیاز نہیں اور کہ پاکستان میں لوگ برابر ہیں۔ مسلم لیگ کو بعض ارباب غرض کا "جیبی دفتر" بن جانے کی اجازت ہرگز نہیں ملنی چاہیئے۔

اب لاہور چھاؤنی پر گاڑیاں نہیں ٹھہرینگی

لاہور ——— اپنے رپورٹر سے ——— ۲۷ اپریل

والٹن کیمپ میں ہیضہ کی وبا زیادہ پھوٹ پڑنے کی وجہ سے ریلوے کے حکام نے لاہور چھاؤنی کے اسٹیشن پر ریل گاڑیوں کے نہ ٹھہرنے کے احکام صادر کر دئے ہیں۔ اب لاہور چھاؤنی کیلئے کسی اسٹیشن سے نہ ٹکٹ جاری ہونگے۔ نہ کسی قسم کا کوئی سامان بک ہو سکے گا۔ یہ حکم تا اطلاع ثانی نافذ العمل رہے گا۔

شاہ انگلستان کی شادی کی سلور جوبلی

لندن ۲۶ اپریل۔ آج شاہ جارج ششم کی شادی کی سلور جوبلی نہایت دھوم دھام سے منائی گئی۔ آج ہاؤس آف کامنز میں مسٹر ایٹلی وزیر اعظم نے اس موقع پر ایک پیغام تہنیت تحریک کے طور پر پیش کیا۔ آج صبح سینٹ پال میں ایک تقریب کا انتظام کیا گیا جس میں شاہ جارج ملکہ شہزادی مارگریٹ شہزادی الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرگ نے شمولیت کی۔ جس وقت شاہی سواری بکنگھم محل سے روانہ ہوئی تو راستے میں لوگوں نے تالیاں بجائیں اور خیر مقدم کیا۔ شاہ انگلستان کو متعدد ملکوں کی طرف سے پیغام تہنیت موصول ہوئے۔

پلندری میں سردار ابراہیم کی تقریر

لاہور ۲۶ اپریل۔ جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے شعبۂ اطلاعات نے اپنے ایک بیان میں بتایا ہے کہ آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم آجکل آزاد علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ ۲۴ اپریل کو جب وہ پلندری پہنچے تو ان کا نہایت پُرجوش استقبال کیا گیا تھا۔

ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ شیخ محمد عبداللہ اب بھی یہ کہہ کر دنیا کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ کشمیری عوام آپ کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کا دعوے صحیح ہے تو پھر عام لوگ آزاد کشمیر حکومت کی مخالفت کیوں نہیں کر رہے ہیں۔

شیخ محمد عبداللہ اب زیادہ دن تک دُنیا کو فریب نہیں دے سکتے۔ کیونکہ اچھی طرح روشن ہو گیا ہے کہ وہ ہندوستانی فوج کے سہارے کشمیر میں حکومت کر رہے ہیں۔ اور اسی لئے تو وہ اس بات پر اڑے ہوئے ہیں۔ کہ رائے شماری کے زمانہ میں ہندوستانی فوجیں کشمیر میں رہیں۔

——— لندن ۲۶ اپریل۔ امریکہ میں روس کا جو سونے کا ذخیرہ ہے۔ اس میں سے روس نے ۱۱۲۷۲۱ پونڈ کا سونا واپس لے لیا ہے۔ اسکی وجہ سے حکومت امریکہ کے سرکاری حلقوں میں بہت تعجب کا اظہار ہو رہا ہے۔

کمیونسٹ پارٹی پر فی الحال قانونی پابندی عاید نہیں ہوگی

صرف تشدد پسند کارکن گرفتار کئے جائینگے

کراچی ——— نامہ نگار خصوصی کے قلم سے ——— ۲۷ اپریل

ہمارے وقائع نگار خصوصی مقیم کراچی کو موثق سیاسی حلقوں سے اس امر کی اطلاع ملی ہے کہ پاکستان میں فی الحال کمیونسٹ پارٹی پر کوئی قانونی پابندی عاید نہیں کی جائیگی۔ لیکن اس پر کڑی نگرانی رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کے چند تشدد پسند سرکردہ کارکنوں کو سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس نظریہ کے پیش نظر پاکستان میں پہلے بھی کئی ایک کمیونسٹ کارکن گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

ایرانی صحیفہ نگاروں کا دورہ ختم

کراچی ۲۶ اپریل۔ مغربی پاکستان کا ۵ روزہ دورہ کرنے کے بعد ایرانی صحیفہ نگاروں کا خیرسگالی کا مشن کل پاکستان کے دارالحکومت میں پہنچ جائیگا اپنے دورہ کے دوران میں صحیفہ نگاروں نے ثقافتی۔ تعلیمی۔ تاریخی اور سائنسی مراکز (مغربی پنجاب و صوبہ سرحد) کا معائنہ کیا۔

اقلیتوں کو مسٹر سری پرکاش کا مشورہ

کلکتہ ۲۵ اپریل۔ کل ہندوستانی ہائی کمشنر مسٹر سری پرکاش نے مشرقی پاکستان سے اقلیتوں کے چلے جانے کے مسئلے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ کہ اقلیتوں کو اپنے وطن ہی میں رہنا چاہئیے۔ اور وہاں حکومت سے وہ حقوق طلب کرنا چاہئیں جو ان کو ایک شہری کی حیثیت سے حاصل ہیں۔

انہوں نے کہا۔ مجھے یہ دیکھ کر خوشی بھی ہوتی ہے۔ اور تعجب بھی کہ مشرقی بنگال میں مغربی پاکستان کی طرح اقلیتوں میں خوف و ہراس نہیں ہے ان کو چاہیئے کہ اپنے آپ کو حالات کے مطابق ڈھالیں۔

مسٹر شہید سہروردی کا بیان

کلکتہ ۲۶ اپریل۔ متحدہ بنگال کے آخری وزیر اعظم مسٹر حسین سہروردی نے کلکتہ کانفرنس ڈومینین سمجھوتہ پر تنقید کرتے ہوئے یونائیٹڈ پریس کو بتایا کہ مشرقی بنگال کے مسلمانوں کی یہ سب سے بڑی خواہش ہے۔ کہ ہندو اُن کے ساتھ رہیں۔

مسٹر سہروردی نے مزید بیان کیا کہ "کچھ ایسی مشکلات موجود ہیں۔ جن پر عوام کو قابو نہیں۔ اور جن کو دور کرنا حکومتوں کا کام ہے۔ مگر ان کی وجہ سے ترکِ وطن سخت نامناسب ہے۔"

انہوں نے آخر میں کہا "حکومتِ پاکستان کو اعلان کر دینا چاہیئے۔ کہ اقلیتوں سے بدسلوکی کرنے والے افسروں کو سخت سزا دی جائیگی۔

فوج اور کاشتکاروں میں تصادم

راولپنڈی ۲۶ اپریل۔ اٹک اور فتح جنگ کی تحصیلوں کے کاشتکاروں میں زرعی اصلاحات کے لئے بڑا جوش و خروش پھیلا ہوا ہے چنانچہ حکومت نے اس علاقہ میں فوج متعین کر دی تھی معلوم ہوا ہے کہ اس نے وہاں کے بپھرے ہوئے کاشتکاروں پر گولی چلا دی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گولی اس وجہ سے چلانا پڑی ہے کہ کاشتکاروں نے نئی فصل کی بٹائی دینے سے انکار کر دیا تھا۔ خبر ملی ہے کہ فوج نے کاشتکاروں کے بعض سرگروہوں اور بہت سے کاشتکاروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اور ان کو راولپنڈی جیل میں بند کر رکھا ہے۔

حالیہ اقتصادی بدحالی کے باعث کاشتکاروں کی مشکلات میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔ اور خوراک حاصل کرنے میں جن دقتوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اس سے ان میں بڑی بے چینی پھیل گئی ہے

ہڑتال کی نئی دھمکی

راولپنڈی ۲۶ اپریل۔ حکومت پاکستان کے سرکاری ملازموں کی یونین کے جنرل سیکرٹری نے ۳۱ مئی کو ہڑتال کرنے کا نوٹس دے دیا ہے یہ ہڑتال مرکزی تنخواہ کمیشن کی سفارشات کی تاخیر۔ تخفیف اور تجارتی سودا بازی کے خلاف کی جا رہی ہے۔ جنرل سیکرٹری نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ یونین یہ فیصلہ کرنے میں انتہائی کوفت محسوس کرتی ہے۔ مگر اس کے سوا اور کوئی چارہ کار ہی نہ رہا۔

پبلک سروس کمیشن ختم کر دیا جائیگا

لاہور ۲۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبے کے مختلف محکموں کے افسر اعلیٰ بلا منظوری پبلک سروس کمیشن ماتحت افسران اور عملے کی بھرتی کر لیتے ہیں۔ اور اس بارے میں کمیشن کی خدمات سے فائدہ نہیں اُٹھاتے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ اس سلسلے میں کمیشن کے افسران حکومت سے مطالبہ کرنیوالے ہیں کہ اگر محکموں کے افسران خود ہی عملہ بھرتی کرنے کے اہل ہیں تو پبلک سروس کمیشن کو قائم رکھنے کی چنداں ضرورت نہیں لہٰذا یہ ڈھونگ فوراً ختم کر دینا چاہیئے۔

پندرہ لاکھ ایکڑ زمین خطرے میں

لاہور ۲۶ اپریل۔ اپر باری دوآب اور دیپالپور کی نہروں میں پانی بند کر دینے کے بعد مشرقی پنجاب کی حکومت نے عذر کے طور پر ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں تمام تر ذمہ داری حکومتِ مغربی پنجاب پر ڈالی گئی ہے۔ حکومت مغربی پنجاب کے ایک سرکاری ترجمان نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نامہ نگار کو ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ یہ بیان سراسر غلط اور گمراہ کن ہے۔

اس ترجمان نے مزید کہا مشرقی پنجاب کی حکومت کا یہ فعل غیر دوستانہ ہے۔ مغربی پنجاب اس پانی کا جائز حقدار ہے۔ وہ اپنا جائز حق چھوڑ کر محض خریدار بننا کبھی گوارا نہیں کریگا۔ انہوں نے کہا موجودہ گفت و شنید کا یہ مقصد نہیں کہ کوئی نیا معاہدہ مرتب کیا جائے مدعا صرف یہ ہے کہ نہریں پہلے کی طرح جاری ہو جائیں حکومت مغربی پنجاب نے مطالبہ کیا تھا۔ کہ یہ بات مستقل طور پر طے کر لی جائے۔ ترجمان نے بار بار دہرا کر کہا کہ "مشرقی پنجاب کے وزیر مال سردار سورن سنگھ نے اس بات کی ذمہ داری لی تھی کہ تعطل کے سمجھوتے کی آخری تاریخ ۳۱ مارچ کے گزر جانے کے بعد بھی نہریں بدستور جاری رہینگی۔

ترجمان نے کہا۔ کہ مجھے امید ہے کہ موجودہ گفت و شنید سے کوئی معقول حل نکل آئے گا۔ اگر مشرقی پنجاب کی حکومت ان نہروں کو فی الفور جاری کرتی تو ہماری پندرہ لاکھ ایکڑ زمین تباہ ہونے سے بچ سکتی ہے

زمینوں پر سے انگریزوں کو بیدخل کر دیا جائیگا

لاہور ۲۶ اپریل۔ مغربی پنجاب کے ایم۔ ایل۔ اے چوہدری غلام فرید خاں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اراضی اور مربعے جو کہ فرنگی راج میں یورپین کے حوالے کئے گئے تھے۔ وہ ان سے فوراً حاصل کئے جائیں۔ تاکہ یہ اراضی مہاجرین کے کام آسکے۔

ہمیں اطلاع ملی ہے۔ کہ حکومت اس معاملہ پر غور کر رہی ہے تاکہ پرانے معاہدہ کو منسوخ کر کے وہ اراضی مہاجرین میں تقسیم کی جا سکے۔ اس وقت سینکڑوں مربع زمین کاشت انگریزوں کو بطور انعام ملی ہوئی ہے اور ان میں سب سے زیادہ مشہور "مچلز فارم" رینالہ خورد ہے۔

آزاد کشمیر کے وزیروں کی براڈکاسٹ

تراڑ کھل ۲۶ اپریل۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے ریڈیو سٹیشن نے اپنا کام کافی دنوں سے شروع کر رکھا ہے۔ آج اس امر کی تصدیق ہو گئی۔ جب آزاد کشمیر کے نائب صدر سید احمد علی۔ خواجہ ثناء اللہ وزیر دفاع نے تقریریں کیں۔